نور افشاں

قیمت سالانہ مع محصول [illegible] | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہو | قیمت [illegible]

نمبر ۴۸ جلد ۱۱ | لودیانہ ۱۱ دسمبر ۱۸۸۳ء | قیمت ۳ پائی

ہنرو کی ترقی

[illegible]

جیسے تجارتی وغیرہ دہات کا کام جیسے انجنیری زرگری
چمڑہ کا کام مثلاً کشیدہ زری جلد کی ساخت سازی وغیرہ
مثلاً کلال سنار وغیرہ کا دستکاری مثلاً کپڑا بافی مثلاً چینی
سادہ وسلامتی سے بنانا اختیار کریں اور اس میں پھر کچھ جدید
نہیں کر انگلستانی نمونوں اور نقشوں کی بھی پیروی کریں
اچھے نمونوں کو بھی شائستگی سے کام میں لاویں تاکہ
انکی اصلی ساخت کو مدہ صفائی اور کامل شائستگی پر دیکھیں
تو پھر قلیت ہنر کی قدر و توجہ دوڑ سی اور ایسی اشیاء کی
طرف زیادہ خیال کریں جنکی چاہت کے امیر و غریب دونوں
دلدادہ ہوں کارنگری ہو مثلاً تانبا گلی کا ہیچ کا کام
سے کام بنا ہو جیسے دیکوری سے ہر گز نہیں ہو سکتا
اور نقشہ وغیرہ کا کام یعنی جواہراتی اور دست کے بیچنے
اور کاشتکاروں سے کام لیں وغیرہ بنانے کی تدبیر
سے ایک ہی تکلیف دانی ترکیب چلی آتی ہے اگر جاوے
مثلاً دانی کبھی ایسے معاملات میں غور کرکے ہر ایک
کو کوئی فن ایجاد کریں تو کیا عمدہ بات ہو انکے
بھی فرنگی اور انگلستان مرد ان کو شانہ بشانہ کی صنعت
نفیس نہ دانی ہے ہمارے یہاں سوداگری کا
ہمدانی جنگل وغیرہ کا ہو اور تحفہ کو بتایا گئے اول درجہ
سوداگری میں اصل پر گران دکھوں پر ہو ایک دوسرے
پر مجھی فتنی ترغیب وغیرہ سوار پر بجلی ہو اپنی طرف
پر کرکے صنعت و بہر تجھیں کو دانی کے تعلق سے جاری رہنا
دیسی سوداگروں میں کیا کیا کچھ تکلیف اور جو کچھ کی وقت
ارسال و فتح کے سبب بھی نہ آتا ہو انکا ...
اگر ذرہ بھی کاریگروں میں آرام اور وقت سوا ہر ایک ...
حیثیت ہونی ہو سو وہ بھی ہو گئے ایک سوا کیفیت دیکھا
ہو اور مرحوم شکل کی صورت لکھتے میں ہوا اسعد گئے میں
اسی طرح ہر ایک ہنر مستور کے نقصوں کی اصلاح میں ادھر
کی درجہ ہو انکے اختراع میں کوشش کیجائے تو کیا ہی زور

علم و ہنر ہو ایک قوم ہم لوگ جو اپنے ایشیا میں غیر اقوام کی صنعت
داری سے پیچھے نہیں اور وہ صرف بے لیاقتی اور نادانی کا نتیجہ
چونکہ نسبت غیر اقوام کے ہمیں شب چڑھا ہوا ہے باعمل چھوٹ جائے
اور آیندہ ہم لوگ انکی نظروں میں حقیر نہ رہ کر مفاد وقت اور سامان
کا درجہ حاصل کریں ●

سرحدی خبریں

کو پیپا ہو نٹ جنرل صاحب مظفر ہو کہ عبد الکریم خان اور اسلم
خان دیسیان ہونے کے باہم امیر کابل کے کچھ دیر ہی تنگی ہے
گو ہو ہوا اسلم خان نے باشندگان کچھ کو صلاح دی ہے
کہ امیر صاحب کی فوج آتی ہے انکا استقبال کریں مگر
عبد الکریم خان نے یہ کہا ہے کہ اگر اپنا دشمن تصور کریں
عبد الکریم خان کی خواہش ہو کہ امیر کابل کے رہیں تدبیر کچھ
لکھتے ہیں کہ اس علاقہ کی خبر ہے صاحب سوات نے لشکر اپنے فرزند
سپاہی کل کو کہہ رہے اسلم خان پاس روانہ کیا ہو کہ عبد الکریم
خان سے مقابلہ کرے اور کسی اجنبی کو یہیں آنے دے مگر
اسلم خان نے اس صلاح کو مانا اور تاحال بکر ہو دستور ہو
بخارا سے خبر ہو کہ ابراہیم بیگ سوداگر جو سابق میں ایک
مشہور شخص تھا صاحب باعث ایکے کہ روسیوں نے تجارت
خوانین داخل ہند کر دیا مصیبت زدہ ہو گیا ہو ایکے
اپنے دلاوروں کی معرفت جیسے غلام خرید کر بجا رکھے
سوداگر خردہ ور دوں کے پاس فروخت کئے ہیں ایک مجلس
امیر بخارا اور حاکم سمرقند کو اسبات کی اطلاع کی جنہوں نے
لشکر روبار غلام آں کے گئے جائیں اور روہ فوسد و اگر نکا گھر
بار اور جائیداد فروخت کیجائے خردہ وردوں پر ساٹھ سو
روپیہ جرمانہ ہو اور ایک اشتہار جاری کیا گیا کہ آیندہ کوئی
شخص خرید و فروخت غلام آں کا مرتکب ہوگا اسپر یکصد
پچاس ٹنگہ جرمانہ ہوگا اور تمام جائیداد ملکی
ضبط کی جائیگی ●

لکھتے ہیں کہ تا وا حصار کی سڑک ختم ہوچکی اور اس کی
دوسری طرف سنجد تا ال بنوائی گئی امیر صاحب اس سڑک
کے ملاحظہ سے بہت ہی خوش ہوئے اور حکم دیا کہ کل سڑکیں
ایسی ہی بنوائی جائیں ●

امیر صاحب نے ایک شقیقت خلعت و سیف عزم خان حاکم ترکستان
کے لئے بھیجا ہے اور انہیں کو رکنداری پر جگہ بعض خان کے تنخواہ
ہزار روپیہ سالیانہ تنخواہ مقرر فرمائی ہے ●

اخبارات ملکی وولایتی

یوسیلہ تار برقی خبر ہے کہ جواب لارڈ شاہ صاحب کے
کے خلاف بابت قحط بنگال مرقومہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۷۴ء میں امیر
آدنگا ہے کل پہنچا جسمیں امیر آدنگا یہ لکھتے ہیں کہ تجربہ
سابق سے بخوبی واضح ہو کہ قحط زدہ کی قلیلی واسطے تقسیم
کے جو قحط سے واہ ہوتی ہیں مناسب ہیں معمولی سبیل و
ملکی کے کام قابل بہ اعتبار نہیں کیونکہ قحط سالی کی ضرورت
ان سے رفع نہیں ہوتی اسواسطے رسے گورنمنٹ ہند
کو آگے سے ہی اختیار دیتے ہیں کہ ایسی تدابیر کریں جس
سے غربا کی مصیبت کم ہو اور انکے راستے جی سرکار کی
طرف سے غریب غلہ اور دھان جی اکاس چاول مناسب معلوم
ہو تا ہو اور مسٹر کیمپبل صاحب کی ہوشیاری و لیاقت
کی نسبت بہت تحسین و آفرین فرماتے ہیں ●

لاہور ۳ دسمبر کو جناب گورنر جنرل بہادر نے
سنٹرل جیل کا ملاحظہ فرمایا یہاں کے عمدہ انتظام سے بہت
ہی خوشنودی ظاہر فرمائی دو پہر کے بعد صاحب خانہ
میو ہسپتال کا بھی ملاحظہ فرمایا صاحب موصوف نے قیام کو
جناب لفٹنٹ گورنر بہادر اور لیڈی صاحبہ سے بھی ملاقات
بازی میں بھی مصروف تھے ●

سمو کو شاہدرہ ریل سے کا کارخانہ معائنہ فرمایا اور ان صاحب
والی کپور تھلہ نے شاہدرہ کے مقام میں شکرانہ لگیری ہے

مسٹر فلپ و ڈیوس صاحب و دیگر مہمانان کی ضیافت کی۔ ہر ہائی نس جناب مہدی سعد مہمانان معمولی ٹرین میں ملتان کو تشریف لیگئے اور اپ سلامی و رسومات تعظیم حسب معمول ادا کی گئیں ۔

تدبیر صلح۔ پانیر میں مرقوم ہے کہ شاہنشاہ فارس اور سلطان روم نے صلاح کی ہے کہ سرحدی تنازعات بذریعہ باہم کمیشن کے تصفیہ کئے جائیں جیسا کہ میر کابل اور شاہ کے درمیان سیستان کی بابت سر فریڈرک گولڈ سمتھ کے ذریعہ سے فیصلہ ہوا ہے ۔

سفیران یارقند۔ خبر ہے کہ دو سفیر صاحب امیر یارقند صحیح و سالم مقام [illegible] میں جو پانچ منزل [illegible] سے [illegible] حضرت [illegible] کا نقصان ہوا [illegible] سے [illegible] گئیں [illegible] سبب [illegible] ہو گئی تھی ۔ حاکم [illegible] مشن کے استقبال کو آیا تھا ۔

اس مشن کا افسر [illegible] میں پہنچ [illegible] تھا [illegible] مسٹر [illegible] صاحب کا [illegible] کر گئے [illegible] ہیں ۔

شادی۔ ایک اخبار میں مرقوم ہے کہ مسٹر [illegible] صاحب [illegible]

کانپور۔ [illegible]

[illegible] صاحبان سے [illegible] گیا ۔

تعداد یہودیان۔ ایک اخبار میں کل تعداد یہودیوں کی جو دنیا میں موجود ہیں [illegible] ہے اس سے ظاہر ہے کہ یورپ میں [illegible] یہودی ہیں جنمیں سے [illegible] روس اور پولینڈ میں اور دس لاکھ سے زیادہ آسٹریا میں اور چار لاکھ جرمنی میں تین لاکھ ٹرکی میں چار لاکھ رومینیا میں ایک لاکھ فرانس میں باقی انگلستان ہالنڈ اٹلی وغیرہ ملکوں میں۔ ایشیا میں پانچ لاکھ سے زیادہ اور افریقہ میں دس لاکھ سے زیادہ ہیں امریکہ آسٹریلیا وغیرہ میں کم سے کم چار لاکھ ہیں پس کل شمار یہودیوں کا [illegible] لاکھ [illegible] ایک اخبار میں عجیب حال [illegible] میں [illegible] تھے اور [illegible] ہیں ۔

سیالکوٹ۔ سردی کا موسم [illegible] شباب پر ہے [illegible] شہر کا انتظام [illegible] اس کورٹ [illegible] پولیس کا [illegible] [illegible] کورٹ [illegible] [illegible] مسٹر عبداللہ آتھم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر [illegible] اور [illegible] کی پرورش کرنے والے [illegible] [illegible] تشریف لیگئے ہیں ۔

مسٹر [illegible] سیالکوٹ [illegible] خراب ہے اگر [illegible] آلٹ جاوے تو نقصان جان و مال ہو سکتا ہے [illegible] اس مسٹر [illegible] آرام ہے ۔

لودیانہ۔ چار پانچ روز سے [illegible] میں طلبا [illegible] سکول کے نیچے آگیا [illegible] نیچے [illegible] ڈاکٹر صاحب [illegible] اسسٹنٹ سرجن نے [illegible] صاحب کمشنر [illegible] سے واپس آکر [illegible] روز [illegible] [illegible] ایک [illegible] پولیس نے [illegible] [illegible] ڈاکٹر صاحب نے بھی تصدیق کی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے صاحب ضلع سے اجازت چاہی ہے [illegible] ۔ [illegible] صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر [illegible] سے امتحان [illegible] طلبا ضلع [illegible] امتحان [illegible] طلبا مشن اسکول و گورنمنٹ اسکول [illegible] [illegible] سے ظاہر ہوگا ۔

خلاصہ اخبارات تار برقی

سرکار [illegible] اور [illegible] کر دیئے [illegible] امن قائم ہو جاوے سرکار [illegible] اور [illegible] کیا جائے سرکار [illegible] [illegible] کوئی شخص نہیں مارا گیا [illegible] مقتول ہوئے تھے ۔

سرکار [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نقصان [illegible] بادشاہ ہو۔ شہر کا [illegible] شروع ہو گئی

"مسیح خاتم النبیین نہیں"

یہہ کلام جو چیتاونی پر لکھی گئی۔ آخری حصۂ مضمون ملک شاہ صاحب میں مسیح ہی اور اسکی نسبت اُنہوں نے زور و شور کیا ہی اگر اس سے اُنکا یہہ مطلب ہو کہ مسیح آخری نبی نہیں ہی یعنی نبوت اُسپر ختم نہیں ہوئی بلکہ اور نبی اُسکے پیچھے ہو سکتے اس سے ہم انکار نہیں کرتے بلکہ تسلیم کرتے ہیں جس کے دو سبب ہیں ۔

اول یہہ۔ کہ خداوند یسوع مسیح کو ہم صرف نبی نہیں جانتے بلکہ نبوت اُسکے دوسرے درجہ کا کام تھا خاص کام (جسکے لئے وہ اِس دنیا میں آیا) یہہ تھا کہ اپنی جان دیکر گنہگاروں کا کفارہ اور گنہگاروں کو نجات بخشے اسلئے یسوع مسیح اُسکا نام ہوا۔ وہ کلام اللہ اور ابن اللہ ہی اسلئے اور نبیوں کے ساتھ اُسکا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا تھا اور پیغمبر جو دنیا کے شروع سے ہوتے سب کے سب مسیح کی شہادت دیتے رہے۔ وہ تو نبیوں کی نبوت کا مضمون خاص تھا۔ نبی گذرے وہ تمام جو کان خدا کی آنکھیں اُسکی طرف رجوع کرتے رہے۔ واسطے اُسکا نبیوں کے ساتھ مقابلہ نہیں ہو سکتا ۔

دوسری وجہ یہہ ہی کہ ہم یقیناً جانتے ہیں کہ نبوت کا کام مسیح کے بعد عیسائی کلیسیا میں جاری رہا چنانچہ مسیح کے بارہ رسول ابھاری اور نبی تھے اُنکے علاوہ اور کتب مقدسہ میں بہت کلام نبوت موجود ہیں خصوصاً مکاشفات کی کتاب شروع سے آخر تک کلام نبوت سے ملو ہی بعض نبیوں سے پورے ہو گئے بعض پیشین گوئیاں ہیں جو پوری ہونی ہیں اور بعض ابھی سے ہو گئے اور اسکے جو ہیں پیش کرتا کیا کی کلیسیا میں بہت سے نبی ہوئے دیکھو اعمال کی کا ۱۳ باب پہلی آیت انطاکیہ کی کلیسیا میں کئی نبی اور معلم تھے اور یروشلم کی جماعت میں بھی نبی ہوئے اعمال کی کتاب ۱۱ باب ۲۷ آیت اُنہیں دنوں میں کئی ایک نبی یروشلم سے انطاکیہ میں آئے اور اُنبیوں کا خطاب ۔ آیت میں پولوس رسول یوں فرماتا ہی کہ جماعت پر خدا نے مقرر کیا اول رسول اور بعضوں کو نبی مقرر کر دیا۔ پھر پہلا خط قرنتیوں کو اور اُسکا ۱۲ باب اور ۲۸ آیت خدا نے کلیسیا میں کتنوں کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو ان کلاموں سے صاف معلوم ہوتا ہی کہ پہلی صدی کی عیسائی جماعتوں میں خدا نے بعض اشخاص کو نبوت عطا کی اس واسطے ہم حسب قول ملک شاہ صاحب کے ہم بھی مسیح کے خاتم النبیین ہونے سے انکاری نہیں ہیں لیکن اگر اس کلام سے اُنکا یہ خیال ہو کہ خداوند یسوع مسیح کا زمانہ آخری زمانہ نہیں بلکہ اُسکے پیچھے اور کوئی رسول آ جائیگا جو انجیل کو منسوخ کرکے نئی شریعت اور نیا طریقہ نجات کا جاری کریگا اور معلوم ہوتا ہی کہ اُنکا مطلب بھی ایسا ہی ہی تو ہم اس بات کو تسلیم نہیں کرتے کیونکہ انجیل میں صاف بیان ہی کہ کسی دوسرے سے نجات نہیں آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس سے وے نجات پاویں دیکھو اعمال ۴ باب ۱۲ آیت اور سوا اسکے انجیل میں بیان ہی کہ مسیح کا زمانہ آخری زمانہ ہی دیکھو عبرانیوں کا خط پہلا باب پہلی اور دوسری آیت۔ خدا جسنے اگلے زمانہ میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح طرح کلام کیا ان آخری زمانوں میں ہم سے بیٹے کے وسیلے بولا جسنے اُسکو ساری چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جسکے وسیلے اُس نے عالم بنایا اور گلتیوں کا خط پہلا باب ۸ آیت جس میں پولوس رسول یوں کہتا ہی کہ جیسا ہم نے آگے کہا ویسا ہی اب میں کہتا ہوں۔ کہ اگر کوئی تمہیں کسی دوسری انجیل کو سوا اُسکے جسے تم نے پایا سناوے تو وہ ملعون ہووے اس سے صاف ظاہر ہی کہ سوائے انجیل کے اگر کوئی نہیں کرتی اور انجیل سناوے تو وہ خدا کے حضور ملعون ہی۔ اور خداوند یسوع مسیح خود فرماتا ہی کہ اگر کوئی تمہیں کہے دیکھو مسیح یہاں یا وہاں ہی تو یقین نہ لائیو۔ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی اُٹھینگے نشان اور کرامات دکھلاوینگے کہ اگر ہو سکے تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کریں پر تم خبردار رہو دیکھو میں نے تمہیں پہلے ہی سب کہہ دیا ہی مرقس کی انجیل ۱۳ باب ۲۱ سے ۲۳ آیت تک پھر آیتوں میں خداوند یسوع مسیح شاگردوں کو جتاتا ہی کہ اگر کوئی شخص مسیح یا نبی ہونیکا دعویٰ کرکے تمہارے پاس آوے معجزات و نشانیاں دکھلاوے تو تم نے اُنہیں یقین مت کرنا وے جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی ہونگے پس اس حالت میں ہم کیونکر مان سکتے ہیں کہ اور کسی نبی کا آنا انجیل سے ثابت ہو سواے اسکے خداوند یسوع مسیح اپنے رسولوں کو یہہ کہتا ہی کہ تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اُنہیں باپ بیٹا روح القدس کے نام سے بپتسما دو اور اُنہیں سکھلاؤ کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تمہیں حکم دیا ہی اور دیکھو زمانہ کے تمام ہونے تک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اس آیت سے صاف معلوم ہوتا ہی کہ انجیل کی تعلیم اور نصیحت زمانہ کے تمام ہونے تک قایم رہیگی اور مسیح اپنے شاگردوں کے ساتھ تب تک رہیگا۔ اس حالت میں ہم کیونکر سوچ سکتے ہیں کہ اور کوئی نئی نجات کا جاری ہوگا۔ مسیح نے اُس روز جب وہ پکڑا گیا اپنے شاگردوں سے عید فسح کا کھانا کھا کر عشاء ربانی کی عید اُنکے بیچ مقرر کی اور اُنکو کہا کہ تم یہہ میری یادگاری کو کرتے رہو جب تک کہ میں پھر آؤں یعنی روز قیامت تک۔ دیکھو پہلا خط قرنتیوں کا ۱۱ باب ۲۶ آیت جب بیان اسقدر صفائی سے انجیل میں ملتا ہی کہ جب تک میں پھر آؤں تم میری یادگاری میں عشاء ربانی کرتے رہو اور میری ہدایت پر چلو تب کیونکر خیال ہو سکتا ہی کہ اُسکی تعلیم کے خلاف کوئی اور تعلیم بھی ہوگی اور انجیل کے سوا کوئی اور کتاب آویگی اور عیسائی بھی جاویگی اور نجات کا طریق اور شریعت منسوخ ہوکر کوئی اور طریقہ اور شریعت قایم ہوگی اسقدر ثبوت اِس امر کا کہ مسیح کا زمانہ آخری زمانہ ہی کافی ہی اور اسلئے ہم بس کرتے ہیں ۔

اور اُن آیات کا بیان کیا جاتا ہی کہ جو میاں ملک شاہ صاحب صاحب سے منسوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اُن میں اُنکے تذ

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری وری صاحب کے چھپا